

26196 - نماز تراویح میں دوسروں کی نقل کرتے ہوئے قرأت کرنا

سوال

بعض مسجدوں کے امام نماز تراویح میں دوسروں کی نقل کرتے ہوئے قرآن پڑھتے ہیں تا کہ ان کی آواز اچھی لگے، کیا یہ عمل مشروع اور جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

قرآن مجید کو اچھی آواز میں پڑھنا مشروع ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے کا حکم دیا ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرأت سنی تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان کی آواز بہت اچھی لگی حتیٰ کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمانے لگے:

" تجھے تو آل دواہ کی بہترین آواز سے نوازا گیا ہے "

صحیح مسلم صلاة المسافرين حدیث نمبر (793) .

اس بنا پر اگر کسی مسجد کا امام کسی اچھی آواز اور لہجہ والے شخص کی نقل اتارتے ہوئے اس کی طرز اور لہجہ میں قرأت کرتا ہے تو یہ لذاتہ بھی مشروع ہے، اور لغیرہ بھی مشروع ہے، کیونکہ ایسا کرنے میں اس کے پیچھے نماز ادا کرنے والے مقتدی چست ہو کر نماز ادا کرینگے اور وہ دل کو حاضر کر کے نماز ادا کرینگے اور اس کی قرأت کو دلجمعی سے سنیں گے۔

اللہ تعالیٰ اپنا فضل جسے چاہے عطا کرتا ہے، اور اللہ تعالیٰ بہت عظیم الشان فضل و کرم والا ہے۔

والله اعلم .